Date: ______ Day: ______

# اسلامیات

## سوال نمبر 1: اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

### اسلام کے لغوی معانی:

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معانی امن، سلامتی، اطاعت اور فرمانبرداری کے ہے۔

### اسلام کے اصطلاحی معانی:

اصطلاح میں اسلام سے مراد یہ ہے کہ اپنے آپ کو اللہ کی رضا کی خاطر امن میں داخل کر لینا اور اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کرنا۔

### شریعت کی رو سے اسلام:

شریعت نے انسان کو اختیاری حیثیت دی ہے۔ شریعت میں اسلام سے مراد یہ ہے کہ اپنی مرضی سے اپنے آپ کو اللہ کی رضا کو مدنظر رکھتے ہوئے امن میں داخل کر لینا۔

CamScanner

Date: ____________ Day: ____________

## اسلام بمطابق اسلامی مفکرین:-

اسلام اپنے اندر بہت وسعتیں رکھتا ہے۔
اسلامی مفکرین نے اس کو مختلف انداز میں بیان کیا ہے۔

## بقول ڈاکٹر حمید اللہؒ:-

ڈاکٹر حمید اللہ کے مطابق اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو نبی کریمؐ پر نازل ہوا۔

## بقول امام غزالیؒ:

اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کے مجموعہ کا نام ہے۔

## سدر الدین اصلاحی کے مطابق اسلام:

مولانا سدر الدین اصلاحی اسلام کو عقائد اور عبادات کے مجموعہ کا نام لکھتے ہیں۔

## اسلام کی نمایاں خصوصیات:

Date: ____ Day: ____

اسلام ایک مکمل دین ہے جو نبی آخر زماں حضرت محمدؐ پر تیئس سال کی مدت میں نازل ہوا۔ اس میں گزشتہ دین کی تعلیمات بھی جامع صورت میں موجود ہیں اور یہ آنے والے تمام ادوار کے لیے رہنمائی کا سماں ہے۔ جس طرح سورج ہر روز اپنی چمک کے ساتھ طلوع ہوتا ہے اسی طرح اسلام کی تعلیمات بھی ہر دور کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اسلامی تعلیمات کو لوگوں تک پہنچانے کی ذمہ داری حضرت محمدؐ کو عطا فرمائی جو کہ قرآن مجید کی صورت میں آج بھی موجود ہیں اور قیامت تک اللہ پاک نے اس کی حفاظت کا ذمہ خود لیا۔ اسلام سے پہلے مختلف جتنے بھی مذاہب تھے ان کا کوئی خاص موضوع تھا یا وہ خاص لوگوں کے لیے تھی۔ اسلام کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ اس کی کل تعلیمات کامل ہیں۔ قرآن پاک میں ارشاد ربانی ہے:

"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا، تم پر اپنی نعمتیں تمام کر دیں اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر دیا۔"

اسلام ہر لحاظ سے ایک مکمل دین ہے۔ جو اپنے اندر بہت سی خصوصیات رکھتا ہے جو اسے دوسرے

Date: ______ Day: ______

مذاہب سے جدا کرتی ہیں۔ اسلام کی چند نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

1۔ توحید: اساس اسلام
2۔ رسالت پر ایمان
3۔ قرآن ایک معجزہ
4۔ عالمگیر دین
5۔ اخلاق حسنہ کا پیغام
6۔ اسلام میں تعلیم کی اہمیت
7۔ عملی احکام کا مجموعہ
8۔ عدل و انصاف کا فروغ
9۔ مساوات کا علمبردار دین
10۔ اخوت و مساوات

## توحید اساس اسلام:

توحید کے لغوی معانی ایک ماننا اور یکتا جاننا۔ اصطلاح میں اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی ذات، صفات اور عبادات میں واحد و یکتا تسلیم کیا جائے اور اس کی ذات میں کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے۔

اسلام کی سب سے بنیادی اور اہم خوبی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ دین اسلام میں داخل ہونے کی شرط توحید کا دل سے اقرار اور عمل سے اظہار ہے۔ دنیا میں بہت سے مذاہب

CamScanner

Date: ____________ Day: ____________

نے اللہ تعالیٰ ذات میں شرک کیا۔ یہودیوں نے حضرت عزیرؑ کو اللہ کا بیٹا کہا اور عیسائیوں نے حضرت عیسیٰؑ کے اللہ تبارک و تعالیٰ کے بیٹے ہونے کا اقرار کیا۔ جبکہ اسلام اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے کا دعویٰ اور قرآن اس کی تصدیق کرتا ہے۔

ارشادِ ربانی ہے:

"کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور اس کا کوئی ہمسر نہیں"

کائنات کی تنظیم اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے کی گواہی دیتی ہیں۔ سورج، چاند، ستارے اور سیارے اللہ کے حکم سے ایک خاص مدار میں چلتے ہیں۔ موسم کے ادل بدل بھی دلالت کرتے ہیں کہ کوئی ایک ہستی ہی سارا نظام چلا رہی ہے۔ اگر کائنات میں ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو کائنات کا نظام تبدیل ہو جاتا۔ اگر کسی جگہ دو یا دو سے زیادہ طاقتیں موجود ہوں تو ان میں اختلافات کی وجہ سے نظام خراب ہو جاتا ہے لیکن کائنات کا نظام ایک ترتیب سے چل رہا ہے۔ ارشاد ہوا:

"اگر کائنات میں دو خدا ہوتے تو کائنات کا نظام درہم برہم ہو جاتا۔"

Date: ______ Day: ______

اسلام کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے کی تصدیق کرتا ہے۔ کائنات کی ہر چیز میں اللہ تعالیٰ کے واحد و یکتا ہونے کا اظہار ہے۔

توحید کی ضد شرک ہے۔ شرک کے لغوی معانی برابر ٹھہرانا کے ہیں۔ اصطلاح میں اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات، صفات اور عبادات میں کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے۔ حضرت لقمان رحمہ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی کہ اللہ کی ذات میں شرک نہ کرنا۔ قرآن مجید میں سورۃ لقمان میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی کہ اللہ کی ذات میں کسی کو شریک نہ ٹھہرانا۔ بے شک شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔"

## 2۔ رسالت پر ایمان:

رسالت سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام مبعوث فرمائے۔ رسالت کا یہ سلسلہ حضرت آدم ؑ سے شروع ہوا اور حضرت محمد ﷺ اس کی آخری کڑی ہیں۔ ~~XXX~~

اسلام کو امتیاز حاصل ہے کہ یہ گزشتہ تمام رسولوں کی تصدیق کرتا ہے اور اپنے پیروکاروں کو اس پر ایمان

Date: ______ Day: ______

لانے کی ترتیب دیتا ہے۔ حضرت محمدؐ سے پہلے جتنے
بھی انبیا آئے ان کی تعلیمات خاص دور کے لیے تھیں
اسلام جب کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمدؐ کی بدولت
اسلام کی تکمیل کر دی۔ اب تعلیمات محمدؐ پر عمل کر نا انسان
کو دائرہ اسلام میں داخل کر سکتا ہے۔ اس لیے انسان
کو چاہیے کہ دل سے حضرت محمدؐ کے آخری نبی ہونے کا اقرار
کرے اور عمل سے اس کو ظاہر کرے۔
قرآن مجید میں سورۃ الاحزاب میں ارشاد ربانی ہے:

**"محمدؐ تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں بلکہ اللہ کے نبی ہیں اور پیغمبروں کے خاتم ہیں اور بے شک اللہ سنتا جانتا ہے۔"**

## 3 قرآن ایک معجزہ:

قرآن کے لغوی معانی سب سے زیادہ پڑھی
جانے والی کتاب کے ہیں۔ قرآن مجید ایسی کتاب ہے
جو دین اسلام کو تقویت فراہم کرتی ہے۔ اسے اللہ تعالیٰ
نے آخری نبی حضرت محمدؐ پر نازل فرمایا۔ قرآن مجید سے
پہلے جتنے بھی صحیفے اور الہامی کتب ہیں کسی خاص
دور کے لوگوں کے لیے ہدایت کا پیغام تھیں۔ وقت گزرنے
کے ساتھ ساتھ ان کے پیروکاروں نے ان کتابوں
میں رد و بدل کر دیا۔ مگر قرآن کا اعجاز یہ ہے کہ چودہ

Date: ____________ Day: ____________

سو سال گزرنے کے باوجود آج بھی اپنی اصل حالت میں موجود ہے اور ہمیشہ کے لیے اللہ تعالیٰ نے اس کی ذمہ داری لی ہے۔

ارشادِ ربانی ہے:

**"بے شک ہم نے خود اتاری ہے یہ نصیحت اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔"**

قرآن مجید کی تعلیمات ہر دور میں لوگوں کے لیے ہدایت کا پیغام ہیں۔ دکھ، درد، تکلیف اور مصائب میں قرآن کا پڑھنا متعین کرتا ہے۔ قرآن کی تعلیمات کائنات کی حقیقتوں کو آشکار کرتے ہیں اور آخرت کی زندگی کا نقشہ کھینچتے ہیں۔ یہ کتاب ہر قسم کی ہدایت کا سامان رکھتی ہے۔ اس کی تعلیمات میں کوئی شک نہیں چودہ سو سال گزرنے کے باوجود ہر لفظ اپنی اصل شکل میں موجود ہے۔ اب جو کوئی ہدایت کا متلاشی ہے اسے چاہیے نہ صرف قرآن مجید کی تعلیمات کو پڑھے بلکہ اپنی اجتماعی اور انفرادی زندگی میں اس کی تعلیمات پر عمل کرے۔

سورۃ البقرہ میں ارشاد ہوا:

**"یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں، پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے"**

Date: Day:

## 4۔ عالمگیر دین:

اسلام کسی خاص نسل سے تعلق رکھنے والے، محدود جغرافیائی حدود اور محدود مدت کے لیے نہیں بلکہ ہر دور، قوم اور نسل کے لیے زندگی گزارنے کا لائحہ عمل ہے۔ اسلام سے پہلے جتنے مذاہب گزرے ان کی تعلیمات ایک مخصوص مدت کے لیے زندگی گزارنے کا ذریعہ تھیں۔ اسلام کی خصوصیت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں گزشتہ مذاہب کی تعلیمات بھی اکٹھی کر دی ہیں اور مزید ہر وہ حکم اور بات شامل کر دی ہے جو قیامت کے لوگوں کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ اسلام کی اشاعت کی ذمہ داری حضرت محمد ﷺ کے حصے میں آئی۔ ارشاد ہوا:

"اور ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر (نازل کیا) بھیجا۔"

## 5۔ اخلاق حسنہ کا پیغام:

اسلام سے قبل عرب معاشرہ بہت سی برائیوں سے گھرا ہوا تھا۔ جھوٹ، چوری، جوا اور شراب وغیرہ معاشرے میں عام تھیں۔ زنا کا دور دورہ تھا۔ دین اسلام نے معاشرے سے ہر قسم کی برائی کے خاتمے کا جھنڈا اٹھایا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے ذریعے

Date: ____________ Day: ____________

اخلاق حسنہ کا پیغام لوگوں تک پہنچایا۔ حضور اکرم ﷺ کی حدیث مبارکہ ہے:

**"بے شک مجھے اعلیٰ اخلاق کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہے۔"**

آپ ﷺ نے لوگوں کو اخلاق کی تعلیم دی اور اعلیٰ اخلاق والوں کو بہترین قرار دیا۔ آپ ﷺ نے والدین، بڑھوں، بچوں، یتیموں، بیواؤں، ضرورت مندوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آنے کی ترغیب دی اور اچھے اخلاق والوں کو بہترین مومن کہا۔ ارشاد نبوی ہے:

**"تم میں سے بہترین وہ ہے جن کے اخلاق اچھے ہیں۔"**

اسلام سے پہلے عرب میں بہت سی اخلاقی برائیاں موجود تھی۔ لوگوں میں زنا کی روایت عام تھی۔ عورتوں پر ظلم عام تھا۔ عرب عورتوں کو اپنی ملکیت سمجھتے تھے۔ آپ ﷺ نے زنا جیسی برائیوں کا خاتمہ کیا اور عورت خواہ وہ ماں ہو، بیوی، بیٹی، بہن یا کوئی بھی عورت ہو عزت کا مقام عطا کیا۔ جنگ بدر میں کے قیدیوں میں آپ ﷺ کی رضاعی بہن شیما موجود تھی۔ جب وہ آپ ﷺ کی خدمتِ اقدس میں پیش ہوتی تو آپ ﷺ نے ان کے احترام میں چادر بچھا۔ علاوہ ازیں زنا

Date: ______ Day: ______

جیسی برائی کو حرام قرار دیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

"زنا کے پاس بھی نہ جایا کرو کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے۔"

اسی طرح اسلام غصہ پر قابو پانے پر زور دیا ہے غصہ کرنے سے انسان کی شخصیت پر گہرے منفی اثرات مرتب ہوتے۔ انسان میں چڑچڑا پن عام ہو جاتا ہے، منفی سوچیں جنم لیتی ہیں اور معاشرے میں انسان کی عزت کی کمی کا باعث بنتا ہے۔ انسان کو چاہیے کہ غصے پر قابو پائے اپنے اعصاب کو مضبوط رکھے۔ اگر کوئی ایسا واقعہ ہو جو غصے اور بے چینی کا باعث بنے تو انسان کو آپؐ کی سیرت پر عمل کرنا چاہیے آپؐ صحابہ کو نصیحت کرتے تھے کہ اگر غصہ آئے انسان کھڑا ہو اسے چاہیے کہ بیٹھ جائے اور اگر بیٹھا ہو تو لیٹ جائے۔ آپؐ نے غصے کو قابو رکھنے والے کو طاقتور قرار دیا ہے۔ نبی کریمؐ کا ارشاد ہے:

"پہلوان وہ نہیں جو غصے کے وقت دوسروں کو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصے میں اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔"

# 6 اسلام میں تعلیم کی اہمیت:

علم کے لغوی معانی جاننے اور پہچاننے کے ہیں۔ علم کی اہمیت کا فروغ اسلام کو ہر مذہب سے ممتاز کرتا ہے۔ اسلام میں تعلیم کو اس قدر اہمیت کا مقام حاصل ہے کہ جب آپؐ پر نزول وحی کا آغاز لفظ **اقراء** سے ہوا۔ آپؐ غار حرا میں مصروف عبادت تھے۔ حضرت جبرائیلؑ نے عرض کی اقراء یعنی "پڑھ" حضرت محمدؐ نے فرمایا انا بقارء یعنی میں پڑھنا نہیں جانتا۔ حضرت جبرائیلؑ نے آپؐ کو جھنجوڑا اور پھر کہا اقرا۔ آپؐ نے پھر عرض کی کہ میں پڑھنا نہیں جانتا۔ پھر حضرت جبرائیلؑ نے آپؐ کو دوبارہ جھنجوڑا اور وحی کے الفاظ دھرانے کو کہا۔

"پڑھ اپنے پروردگار کے نام سے جس نے پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے خون سے اور قلم کے ذریعے علم سکھایا جو وہ نہ جانتا تھا، پڑھ اور تیرا رب بڑا کریم ہے۔"

(سورۃ العلق)

حضور اکرمؐ پر پہلی وحی کے الفاظ اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ دین اسلام تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ علم ہی کی بدولت انسان کو اشرف المخلوقات کا مقام ملا۔ اللہ تعالیٰ نے علم کی وجہ سے

Date: ____________ Day: ____________

انسان کو زمین پہ اپنا نائب قرار دیا ہے۔ علم انسان کو جہلا سے برتر کرتی ہے اور اقوام کو ترقی کی راہ پر گامزن کرتی ہے۔ جاننے والوں کو ناجاننے والوں پر برتری دیتے ہوئے ارشاد ہوا:

**کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہو سکتے ہیں۔**

آپؐ نے تعلیم کے فروغ کی بہت ترغیب کی۔ علم کو آپؐ نے فرض ہونے کا درجہ دیا۔ آپؐ صحابہ اکرام کو بھی علم حاصل کرنے کی نصیحت کرتے تھے۔ اسلام میں مرد و خواتین کی تفریق کے بغیر علم حاصل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ نبی کریمؐ کا ارشاد ہے:

**"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔"**

علم حاصل کرنے کے لیے سفر بھی کرنے سے بھی گریز نہیں کرنا چاہیے۔ معلم بھی علم کی اشاعت کے لیے سفر کرتے ہیں۔ حضور اکرمؐ نے حضرت معاذؓ کو یمن کا مبلغ بنا کر بھیجا۔ ارشاد نبویؐ ہے:

**"علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین جانا پڑے۔"**

Date: ____________ Day: ____________

## عملی احکام کا مجموعہ:

اسلام صرف علم کی اہمیت پر زور نہیں دیتا بلکہ عمل کرنے کی بھی ترغیب کرتا ہے۔ دین اسلام کے احکام قرآن مجید میں صرف الفاظ کی صورت میں موجود نہیں بلکہ حضور اکرم ؐ نے ان احکام الٰہی پر عمل کیا، اور صحابہ نے اُن کی پیروی کی۔ انسان کو نیک اعمال کرنے چاہیے اور خدائے بزرگ و برتر سے حضور اُن کی قبولیت کی دعا کرنی چاہیے۔ جیسا کہ ایک دعا کے الفاظ ہیں

"اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، حلال رزق اور قبول ہونے والے عمل کی دعا کرتا ہوں۔"

حضور اکرم ؐ کی زندگی عملی نمونہ ہے۔ آپ ؐ نے جہاں سچ بولنے کی تاکید کی وہاں عمل کر کے دکھا۔ بھوکوں کو کھانا کھلانا، یتیموں، بیواؤں اور ہر ضرورت مند کی بھرپور مدد کی۔ آپ ؐ کے در سے کبھی کوئی سائل خالی ہاتھ نہیں لوٹا۔ ان مثالوں سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ہمیں دین اسلام کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا چاہیے۔ دین اسلام کی تعلیمات مکمل ہیں۔ یہی انسان کو ہر مشکل میں ہدایت کا سامان فراہم کرتی ہیں۔

CamScanner

Date: ______ Day: ______

# عدل و انصاف کا فروغ:

عرب معاشرہ ناانصافی کی سنگین برائیوں میں گھرا ہوا تھا۔ ذات پات، رنگ و نسل، امیر و غریب، مرد و خواتین اور بچوں اور بڑوں میں تفریق کی جاتی تھی۔ طاقتور کمزوروں پر ظلم کی انتہا کر دیتے۔ عدل و انصاف کا دور دور تک کوئی نظام موجود نہ تھا۔
اسلام نے جہالت کی برائیوں کے خاتمے کا اعلان کیا۔ عدل و انصاف انسان کو اللہ کے قریب لے جاتا ہے۔ انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ایک دن اسی طرح اللہ کی عدالت کا نظام بھی قائم ہوگا اگر وہ آج انصاف سے کام نہیں لیتا تو کل اس کو اللہ کی عدالت بھی مجرم قرار دے گی۔ لہٰذا عدل و انصاف انسان کو متقی بنا دیتا ہے۔
قرآن مجید میں ارشاد ربانی ہے:

## "عدل کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے"

حضور اکرم ﷺ کی ذات اقدس بھی عدل انصاف کا نمونہ تھی۔ ایک مرتبہ کسی قبیلے کی خاتون نے چوری کی، جب فیصلہ آپ ﷺ کی عدالت میں آیا تو آپ ﷺ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا۔ اس قبیلے کے لوگوں نے سفارش کی۔ عربوں میں رواج تھا کہ جب طاقتور سے کوئی غلطی ہوتی تو اسے سزا سے بچا لیتے تھے۔ لیکن حضور اکرم ﷺ نے ان

Date: ________

Day: ________

یادگار الفاظ میں ان کی سفارش مسترد کر دی:

"اگر میری بیٹی فاطمہؓ بھی چوری کرتی تو اس کے بھی ہاتھ کٹوا دیتا۔"

عدل و انصاف کا تقاضا ہے کہ اگر ~~دشمن~~ کسی بے گناہ دشمن کے حق میں بھی فیصلہ کرنا پڑے تو عدل و انصاف کی تعلیمات پر عمل کرنا چاہیے۔ ناانصافی اللہ تعالیٰ کے غضب کی وجہ بنتی ہے۔ قرآن مجید میں بھی دوست اور دشمن کی تفریق کئے بغیر عدل و انصاف سے کام لینے کی ہدایت کی گئی ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ربانی ہے:

"کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر نہ اکسائے کہ تم ناانصافی کرو۔ عدل کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔"

## 9۔ مساوات کا علمبردار دین:

مساوات اسلام کی ایسی خوبی ہے جو اسے تمام ادوار کے دین سے ممتاز کرتی ہے۔ اسلام نے ذات پات رنگ و نسل اور کسی جغرافیائی ~~فضیلت~~ فضیلت کے بغیر سب کو برابری کا درجہ دیا ہے۔ اسلام کے مطابق برتری کا معیار تقویٰ ہے۔ جو شخص اللہ تبارک و تعالیٰ سے

Date: Day:

صدق دل سے خوف رکھتا ہے۔ اسلام اسے افضل جانتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے خطبہ حجتہ الوداع کے موقع پر اعلان کیا:

"کسی گورے کو کالے پر اور کالے کو گورے پر، کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کو فوقیت نہیں، فضیلت کا معیار تقویٰ ہے۔"

## اخوت و بھائی چارہ:

دین اسلام تمام مسلمانوں کو ایک لڑی میں خیال کرتا ہے۔ یہی اس کا امتیاز ہے۔ دین اسلام سے تعلق رکھنے والا ہر فرد چاہے کسی نسل کا ہو، کسی بھی خطہ زمین سے تعلق رکھنے والا ہو، مرد ہو یا عورت امیر ہو یا غریب سب کا آپس میں اخوت اور بھائی چارے کا رشتہ ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ربانی ہے:

"سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں"۔

حضور اکرم ﷺ کی حدیث کے مطابق مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں جس طرح جسم کا کوئی حصہ تکلیف میں ہو تو سارا جسم تکلیف محسوس کرتا ہے۔ اسی طرح مسلمان بھی ہیں۔ ایک دوسرے کی تکلیف میں مدد کرتے ہیں۔ حضور اقدس ﷺ کا فرمان ہے:

Date: ________ Day: ________

"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، وہ اس سے
جھوٹ نہیں بولتا نہ ہی خیانت کرتا ہے اور
آڑے وقت میں ساتھ دیتا ہے"

اسلام نے مسلمانوں کو جسدِ واحد کی مانند قرار دیا اور وہ انہیں سیسہ پلائی دیوار تصور کرتا ہے۔ 2025 میں بھارت نے پاکستان میں آپریشن سندھور کیا، جس کے جواب میں پاکستان نے متحد اور مضبوط قوم کا اظہار کرتے ہوئے آپریشن بنیان المرصوص منعقد کیا۔ اور دشمن کو یہ پیغام دیا کہ مسلم امت اپنے وطن اور لوگوں کے لیے سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند ہیں۔

اسلام کی تعلیمات اور خصوصیات کے مطالعہ سے ہمیں پیغام ملتا ہے کہ اسلام ایک مکمل دین ہے اس کی تعلیمات جامع ہیں اور قیامت تک کے لوگوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اسلامی تعلیمات کو اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کا حصہ بنا۔ اسلام کی تعلیمات پر عمل پیرا لوگ ہی دنیا اور آخرت میں کامیابی پاتے ہیں۔

"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل
کردیا، تم پر اپنی نعمتیں تمام کر دیں اور
تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند
کر دیا۔"